



جگر مراد آبادی

۲۔ غزل

پہلی بات : اُردو غزل میں انسانی زندگی کے مسائل اور درد و غم کو پر اثر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ انھیں پڑھ کر ہم پر وہی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جسے غالب نے اس مصرع میں بیان کیا ہے: ع
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے
غزل کے اشعار ہمارے اندر انسانوں سے ہمدردی اور یگانگت کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ جگر کی شاعری میں بھی یہ رنگ نمایاں ہے۔

جان پہچان : جگر مراد آبادی کا نام علی سکندر تھا۔ وہ ۶ اپریل ۱۸۹۰ء کو مراد آباد میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مولوی علی نظر بھی شاعر تھے۔ جگر کم عمری ہی میں شعر کہنے لگے تھے۔ جگر کی شاعری میں عشق کا پہلو ممتاز نظر آتا ہے۔ جگر کی شاعری میں سادگی اور روانی کے ساتھ دلکشی، رنگینی، کیف و سرمستی پائی جاتی ہے۔ ’آتش گل‘ اور ’شعلہ طور‘ ان کے شعری مجموعے ہیں۔ ’آتش گل‘ پر انھیں ساہتیہ اکیڈمی انعام سے نوازا گیا تھا۔ ۹ ستمبر ۱۹۶۰ء کو گوئڈہ میں جگر کا انتقال ہوا۔

آدمی آدمی سے ملتا ہے دل مگر کم کسی سے ملتا ہے
بھول جاتا ہوں میں ستم اس کے وہ کچھ اس سادگی سے ملتا ہے
آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا رنگ تیری ہنسی سے ملتا ہے
سلسلہ فتنہ قیامت کا تیری خوشقامتی سے ملتا ہے
مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا ٹوٹ کر دل اُسی سے ملتا ہے
روح کو بھی مزہ محبت کا
دل کی ہم سایگی سے ملتا ہے

معانی و اشارات

- فتنہ قیامت قیامت کی بلا/ مصیبت
- خوشقامتی اچھے قد کا ہونا
- ہم سایگی پڑوس میں ہونا



- ۲۔ درج ذیل شعر سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
 مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا
 ٹوٹ کر دل اسی سے ملتا ہے
 ۳۔ روح کو بھی مزہ محبت کا
 دل کی ہم ساگی سے ملتا ہے
 اس شعر کا مطلب بیان کیجیے۔

زور قلم

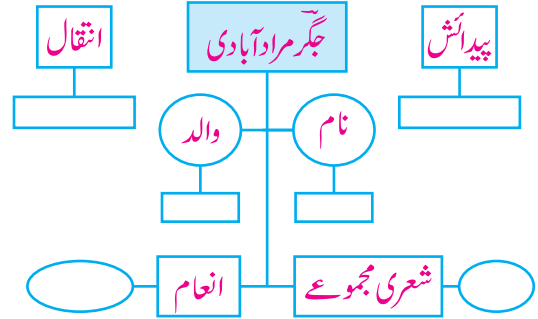
- ◀ اس غزل کی ردیف لکھیے۔
 ▶ اس غزل کا مطلع تحریر کیجیے۔
 ▶ غزل کے اُس شعر کی نشاندہی کیجیے جس میں تشبیہ استعمال کی گئی ہے۔
 ▶ 'جان پہچان' کی مدد سے جگر کی شاعری کی خصوصیات بتائیے۔

تلاش و جستجو

- ◀ جگر مراد آبادی کے کوئی پانچ مشہور اشعار تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھیے۔



غزل کے حوالے سے ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔
 ◀ جان پہچان کی مدد سے ذیل کا خاکہ مکمل کیجیے۔



- ◀ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔
 ۱۔ شاعر اپنے محبوب کے ستم کو کیوں بھول جاتا ہے؟
 ۲۔ پھولوں کا رنگ کس سے ملتا ہے؟
 ۳۔ شاعر نے محبوب کی خوشقامتی کو کس سے ملتا ہوا بتایا ہے؟

وسعت میرے بیان کی



- ۱۔ آدمی آدمی سے ملتا ہے
 دل مگر کم کسی سے ملتا ہے
 اس شعر میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

اضافی معلومات

ہمیں یہ کرنا چاہیے	ہمیں یہ کرنا چاہیے
• برے القاب سے نہیں پکارنا چاہیے۔ • کسی کی ٹوہ میں نہیں رہنا چاہیے۔ • ایک دوسرے کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے۔ • ایک دوسرے کو طعنہ نہیں دینا چاہیے۔ • کسی کے بارے میں بدگمانی نہیں کرنا چاہیے۔	• کسی بھی خبر کو پھیلانے سے پہلے اُس کی خوب تحقیق کرنی چاہیے۔ • راستوں پر بیٹھنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ • بھوکوں کو کھانا کھلانا چاہیے۔ • پڑوسیوں کی مدد کرنا چاہیے۔ • بیمار کی تیمارداری/عیادت کرنی چاہیے۔